دہلی میں پانی کا بحران

ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی نہیں کی تو...

عدالت عظمیٰ کا سخت رخ، ذمہ داری دہلی پولیس کو سونپنے کا عندیہ، دہلی سرکار کو حلف نامہ داخل کرنے کا حکم

اظہار الحسن

نئی دہلی (ایس این بی) عدالت عظمیٰ نے پانی کی بربادی اور ٹینکر مافیا کو لے کر دہلی کی عام آدمی پارٹی سرکار کے تئیں ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے اس سے پوچھا کہ اس مسئلہ سے نمٹنے کے لیے اس نے کیا قدم اٹھائے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ دہلی کے لوگ پانی کی قلت سے پریشان ہیں۔ جسٹس پرشانت کمار مشرا اور پرنا بنا ورالے کی تعطیلاتی بنچ نے دہلی سرکار سے کہا کہ اگر سرکار ٹینکر مافیا سے نمٹ نہیں سکتی تو پھر دہلی پولیس سے ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے کہیں گی۔ بنچ نے کہا کہ اگر وہ پانی ٹینکر کے ذریعہ پہنچایا جا سکتا ہے تو پائپ لائن کے ذریعہ کیوں نہیں پہنچایا جا سکتا۔

سپریم کورٹ نے کہا کہ اگر بگلی چوری روکنے کے لیے سخت قوانین بن سکتے ہیں تو پانی کی بربادی روکنے کے لیے قانون کیوں نہیں بن سکتے۔ عدالت نے کہا کہ اگر پانی ہماچل پردیش سے آ رہا ہے تو دہلی میں کہاں جا رہا ہے؟ یہاں اتنی چوری ہو رہی ہے اور ٹینکر مافیا کھل کر کام کر رہا ہے۔ کیا آپ نے ان کے خلاف کوئی کارروائی کی ہے؟ اگر آپ کوئی کارروائی نہیں کر رہے ہیں تو ہم معاملہ دہلی پولیس کے حوالے کر دیں گے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ وہی پانی ٹینکر سے آ رہا ہے، لیکن پائپ لائن میں پانی نہیں مل رہا ہے۔

عدالت نے زبانی طور پر کہا کہ ہم جو پیش کی تصویریں دیکھی جا رہی ہیں کہ دہلی میں ٹینکر مافیا کام کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں آپ نے کیا اقدامات کیے ہیں؟ حلف نامہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کیس 2018، 2019 اور 2021 میں بھی سامنے آئے تھے۔ جب بھی عدالت نے یہی کہا تھا تو حکومت نے کہا تھا کہ ہم یہ نہیں کر سکتے، یہ کام ہمارا بل بورڈ (ایریا ریور بورڈ۔ یو وائی آر بی) کو کرنا چاہیے۔ عدالت نے کہا کہ اگر یہ مسئلہ بار بار پیدا ہوتا ہے تو آپ نے دونوں ہیراجوں سے آنے والے پانی کی بربادی کو روکنے کے لیے کیا اقدامات کیے ہیں؟ براہ کرم ہمیں بتائیں کہ آپ نے ٹینکر مافیا کے خلاف کیا کارروائی کی ہے یا ایف آئی آر درج کرائی ہے۔

دہلی سرکار کی طرف سے پیش ہوئے ایڈوکیٹ شادان فراست نے یہ کہہ کر عدالت کے خدشات کو دور کرنے کی کوشش کی کہ پانی کی بربادی کو روکنے کے لیے کارروائی کی گئی ہے، جس میں ایک چھوں پر پیائی روکنا بھی شامل ہے جہاں اس کی فوری ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی جل بورڈ کی طرف سے پانی کے ٹینکر فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک پولیس کا تعلق ہے تو ہمیں خوشی ہے کہ ہم پانی کی چوری کو روکنے کے لیے سخت قوانین بن سکتے ہیں تو پانی کی بربادی روکنے کے لیے قانون کیوں نہیں بن سکتے؟

● بجلی چوری روکنے کے لیے سخت قوانین بن سکتے ہیں تو پانی کی بربادی روکنے کے لیے قانون کیوں نہیں بن سکتے؟

دہلی کو پانی فراہم نہ کرنے پر ہریانہ کے خلاف توہین عدالت کی درخواست داخل

نئی دہلی (ایس این بی) وعدوں کے باوجود قومی راجدھانی کو مناسب پانی کی فراہمی نہ کرنے پر ہریانہ کے افسران کے خلاف دہلی ہائی کورٹ میں توہین عدالت کی درخواست داخل کی گئی ہے۔ جسٹس نینا بنسل کرشنا نے اس معاملہ میں دہلی اور ہریانہ سرکار سے جواب طلب کیا ہے۔ دونوں سرکاروں کے علاوہ انہوں نے ہریانہ کے محکمہ آبپاشی اور آبی وسائل کے سینئر افسران کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ان سے 3 ہفتوں کے اندر جواب داخل کرنے کے لیے کہا ہے۔ مزید سماعت 24 جولائی تک ملتوی کر دی گئی۔ درخواست گزار وکیل ایس پی تراپٹھی نے الزام لگایا کہ ہریانہ سرکار نے جان بوجھ کر اس شدید گرمی میں دہلی کو پانی کی سپلائی میں کمی کی ہے جبکہ ہریانہ نے مئی 2023 میں ہائی کورٹ میں ایک حلف نامہ داخل کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اپنے حصے کا 719 کیوسک پانی دہلی کو دے گا۔

راجدھانی میں پانی کی بربادی کو روکنے کیلئے کجریوال کا بڑا اقدام: آتشی

نئی دہلی (ایس این بی) کجریوال سرکار نے شدید گرمی کے درمیان پانی کے بحران سے نمٹنے کے لیے فیملیا دیا ہے، جس کے تحت ایسے ای ایم اور ایس ڈی ایم سطح کے افسران کو پوری دہلی میں پائپ لائنوں کے رساؤ کی وجہ سے ہونے والے پانی کی بربادی کو روکنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے یہ حکم جاری کیا۔ چیف سکریٹری نیش کو اس پر عمل درآمد کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ یہ افسران پانی کی پائپ لائنوں کی نگرانی کریں گے اور اگر کہیں بھی لیکج نظر آتے ہیں تو 12 گھنٹے کے اندر ٹھیک کریں گے۔ اس کے علاوہ چیملہ اور سیت دیگر افسران کی ایک نہر بھی تعینات کی جائے گی، جو پانی کے تبادلہ کا نظام کرے گی۔

سپریم کورٹ نے حکومت کو بے نقاب کیا: رامو ویر سنگھ بدھوڑی

نئی دہلی (ایس این بی) جنوبی دہلی سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ رامویر سنگھ بیدھوری نے کہا ہے کہ عدالت عظمیٰ نے کجریوال حکومت کے جھوٹ کو بے نقاب کر دیا ہے۔ حکومت عدالت کے ایک سوال کا بھی جواب نہیں دے سکی۔ انہوں نے الزام لگایا ہے کہ حکومت نے ابھی تک ٹینکر مافیا کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔ عدالت کی سرزنش کے بعد حکومت کی نیند اڑ گئی ہے۔ انہوں نے ایل جی سے بھی اس معاملہ میں مداخلت کی اپیل کی ہے۔

پانی کے بڑھتے ہوئے بحران پر سیاست نہیں ہونی چاہیے: یادو

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے راجدھانی میں پانی کے بڑھتے ہوئے بحران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمام سرکاروں کو عوام سے جڑے مسائل پر سیاست کرنے کے بجائے مسائل کو حل کرنا چاہیے۔ دہلی کے لوگوں کو پانی نہیں مل رہا ہے، جس کی وجہ سے دہلی کے لوگ شدید گرمی سے پریشان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس دہلی میں پانی کے بڑھتے ہوئے بحران کے مسئلہ پر مکمل آواز اٹھا رہی ہے۔ گی اگر پولیس اس معاملے میں (پانی چاہنے کو روکنے کے لیے) ایکشن لے۔

سپریم کورٹ نے دہلی سرکار سے کہا ہے کہ وہ ایک حلف نامہ داخل کرے جس میں پانی کی بربادی کو روکنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کی جانکاری دی جائے۔ جھرات کو ہونے والی اگلی سماعت سے پہلے حلف نامہ داخل کیا جا سکتا ہے۔ سپریم کورٹ پانی کے بحران پر قابو پانے کے لیے ہماچل پردیش کی طرف سے قومی راجدھانی کو دیا گیا اضافی پانی چھوڑنے کے لیے ہریانہ کو ہدایت دینے کے لیے دہلی سرکار کی درخواست پر سماعت کر رہا ہے۔

ڈی یو و جامعہ ملیہ سال میں دو بار داخلہ عمل کے نفاذ پر غور کر رہی ہیں

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی یونیورسٹی (ڈی یو) اور قومی راجدھانی میں دیگر تعلیمی ادارے سال میں دو بار داخلہ کے نظام کو نافذ کرنے کے طریقوں پر غور کر رہے ہیں، جس سے طلبا کو سال میں دو بار داخلے کے لیے درخواست دینے کی اجازت دی جائے گی، تاہم 2024-25 میں ڈی یو کا تعلیمی سیشن ایک ماہ سے بھی کم وقت میں شروع ہو رہا ہے، اس لئے ابھی تک اس منصوبہ پر مکمل طور پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا ہے۔ اس سلسلہ میں ڈی یو کے وائس چانسلر پروفیسر سنگھ نے کہا کہ ان کانوں نے پیش نظر ڈی یو نے اگلے تعلیمی سیشن سے متعلق کورسز کے لیے پائلٹ پروجیکٹ کے ساتھ سال میں دو بار داخلہ کے نظام کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بطلبہ کے مفاد میں یو جی سی کی طرف سے یہ ایک اچھا قدم ہے، تاہم مکمل طور پر نافذ ہونے میں کچھ وقت لگے گا۔

اس سلسلہ میں جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ وہ اس نظام کو نافذ کرنے کے لیے قانونی اداروں سے منظوری کا انتظار کرے گی۔ قائم مقام وائس چانسلر محمد گلچیل نے کہا کہ اگر ضروری منظوری مل جائے تو یونیورسٹی پی ایچ ڈی کے داخلوں کے لیے اس اختیار کو اپنا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ آئندہ ایگزیکٹو کونسل کی میٹنگ میں رکھا جائے گا اور کونسل کے ممبران سے مشورے لیے جائیں گے کہ سال میں دو بار داخلوں کے سلسلے میں یو جی سی کی طرف سے کئے گئے اعلان پر کس طرح سے عمل کیا جائے۔ دوسری جانب جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (جے این یو) میں سال میں دو بار داخلے کے نظام کے نفاذ کے بارے میں کوئی وضاحت نہیں ہے، اس کے عہدیداروں سے رابطہ نہیں ہو سکا۔ دریں اثنا گرو گوبند سنگھ اندر پرستھ (آئی پی) یونیورسٹی اور امبیڈکر یونیورسٹی دہلی ریاستی یونیورسٹیاں بھی داخلہ کے نئے نظام کو اپنانے کا منصوبہ بنا رہی ہیں۔

آئی پی یونیورسٹی کے ایم ایڈ کی آف لائن کونسلنگ اب 21 تاریخ کو

نئی دہلی (ایس این بی) آئی پی یونیورسٹی کے ایم ایڈ کورس کی آف لائن کونسلنگ اب 21 جون کو دوارکا کیمپس میں منعقد ہوگی، پہلے اس کورس کی کونسلنگ 19 جون کو ہونی تھی۔ دستاویزات کی تصدیق کے بعد کونسلنگ کے دن رینک کے مطابق سیٹیں الاٹ کی جائیں گی، وہ امیدوار جنہوں نے اس پروگرام کیلئے یونیورسٹی کے ذریعہ منعقدہ داخلہ امتحان پاس کیا ہے اور کونسلنگ کیلئے آن لائن رجسٹریشن کرایا ہے، وہ اس کورس کی کونسلنگ میں حصہ لے سکتے ہیں۔ کونسلنگ کے لیے درخواست دہندہ کو یونیورسٹی کے رجسٹرار کے حق میں 97 ہزار روپے کا بینک ڈرافٹ، سی ای ٹی ایڈمٹ کارڈ، ریک کارڈ اور پاسپورٹ سائز کی 4 تصویریں ساتھ لانی ہوں گی، یہ کورس یونیورسٹی اسکول آف ایجوکیشن میں دستیاب ہے، جس میں 50 سیٹیں دستیاب ہیں۔ تفصیلی معلومات یونیورسٹی کی ویب ویب سائٹس پر دستیاب ہیں۔

انگو کا یونان کی ہیلینک اوپن یونیورسٹی کیساتھ معاہدہ

نئی دہلی (ایس این بی) اعلیٰ تعلیم میں بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (انگو) نے یونان کی ہیلینک اوپن یونیورسٹی کے ساتھ ایک معاہدہ پر دستخط کیا ہے۔ اس معاہدہ کا مقصد علمی مبارت کے تبادلے، پروگرام کے فروغ کے لیے علمی تعاون اور مستقبل کے مشترکہ اقدامات پر بات چیت کے ذریعہ باہمی فائدے کو فروغ دینا ہے۔ معاہدہ پر دستخط کی تقریب عملی طور پر دونوں اداروں کے درمیان منعقد ہوئی۔ انگو کے وفد کی قیادت وائس چانسلر پروفیسر نارائن راؤ نے کی ساتھ میں پرو وائس چانسلر اور یونیورسٹی کے رجسٹرار بھی موجود تھے۔ سی او ای کے ڈائریکٹر پروفیسر شاہ نے پروگرام کی نظامت کی۔ اس موقع پر انٹرنیشنل ڈویژن کے ڈائریکٹر پروفیسر جے کے شریواستو نے وائس چانسلر اور انچ او یو کے نمائندوں کا خیر مقدم کیا اور انہیں ایم او یو کے دائرہ کار سے متعارف کرایا۔

اس بار دہلی کیلئے 9 لاکھ ٹیوپلس خریدنے کا منصوبہ: ایل جی

نئی دہلی (ایس این بی) بسنت کے موسم میں ایک بار پھر راجدھانی کے مختلف علاقوں میں ٹیولپ کے پھول نظر آئیں گے۔ اس بار 9 لاکھ سے زیادہ ٹیولپ بلب خریدنے کا منصوبہ ہے۔ راج نواس نے جاری کردہ بیان میں یہ جانکاری دی ہے، حالانکہ گزشتہ بسنت کے موسم میں پہلی بار ٹیولپ کے پھول لوٹین زون کے باہر دیکھے گئے۔ در اصل راج نواس میں پیر کی میٹنگ میں افسران نے ٹیولپ کے پھولوں سے متعلق ایک بلیو پرنٹ رکھا تھا۔ اس موقع پر محکمۂ باغبانی کے افسران موجود تھے۔

راج نواس کے مطابق کہ اس بار نیو پلس کی خریداری کی تعداد میں کمی کرنے کا منصوبہ ہے۔ ایل جی نے کمار سکیہ دہلی کو پھولوں کا شہر بنانے کا منصوبہ رکھتے ہیں۔ پچھلے سال 5 لاکھ ٹیوپس خریدے گئے تھے اور 2022 میں تقریباً 1.5 لاکھ نیو پلس خریدے گئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ این ڈی ایم سی 3.25 لاکھ، ڈی ڈی اے 4 لاکھ ٹیولپ بلب خریدے گی۔ دیگر ایجنسیاں اپنی ضرورت کے مطابق پھول خریدیں گی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ ڈی ڈی اے اور این ڈی ایم سی کے علاوہ تقریباً 2.5 لاکھ ٹیولپ بلب خریدے جائیں گے۔

میٹنگ میں ایل جی نے ڈی ڈی اے اور این ڈی ایم سی کو ہدایت دی ہے کہ وہ نئی دہلی، شمالی، مشرقی اور بیرونی دہلی کو مناسب رخوں پر نیو پلس فراہم کریں۔ ایل جی نے کہا ہے کہ اس بار پورے این ڈی ایم سی علاقے میں ٹیولپ کے پھول نظر آنے چاہئیں۔ اس میں خاص طور پر تمام 52 گول چکر، بڑے چوراہوں، شمانی پتھ، ڈپلومیٹک ایریا، ہالکلو راگارڈن، ونڈسر پلیس، سینٹرل پارک، منڈی ہاؤس، اکبر روڈ، جانگپورہ، لودھی گارڈن، نہرو پارک، آر ایم ایل راؤنڈ اباؤٹ شامل ہیں۔ پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں ٹیولپ کے پھول بھی لگائے جائیں گے۔ ڈی ڈی اے کے تمام مختلف پارکوں میں ٹیولپ بلب لگائے جائیں گے۔

گاؤں کی ترقی کیلئے ایکشن پلان لانے کی تیاری

متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت، دہلی سرکار نے پہلی بار شہری اور دیہی علاقوں میں گاؤں کی ترقی کیلئے 900 کروڑ روپے کا انتظام کیا: گوپال رائے

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی سرکار میں وزیر برائے شہری ترقیات گوپال رائے نے بدھ کو کہا کہ ترقیاتی کاموں کرانے والی ایجنسیوں کے افسران کو 15 جون تک کا وقت دیا گیا ہے کہ وہ راجدھانی میں گاؤں کی ترقی کے لیے ایکشن پلان تیار کریں۔ دہلی سرکار نے پہلی بار دہلی کے شہری اور دیہی علاقوں میں گاؤں کی ترقی کے لیے 900 کروڑ روپے کا انتظام کیا ہے۔

◀ دہلی میں ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کے نفاذ سے قبل منعقدہ بورڈ کی میٹنگ میں 1,387 تجاویز ممبران اسمبلی نے پیش کیں

آج نواس ایک پریس کانفرنس میں گوپال رائے نے کہا کہ دہلی سرکار نے پہلی بار دہلی کے شہری اور دیہی گاؤں کی ترقی کے لیے 900 کروڑ روپے کا انتظام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار نے ان دیہات کی ترقی کے لیے جنگی بنیادوں پر اپنی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بدھ کو مختلف ایجنسیوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ دیہاتوں میں سڑکوں کی ترقی کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کل 1,387 تجاویز مختلف ممبران اسمبلی نے بورڈ کے سامنے رکھی تھیں۔ حلقہ بندیوں اور بورڈ نے تمام تجاویز منظور کر لی ہیں۔ ہمارے نفاذ سے پہلے بورڈ کی میٹنگ ہوئی، جس میں پاس کام کو نافذ کرنے کے لیے اکتوبر تک عملی وقت ہے، کیونکہ گریڈ ریسرچ ایکشن پلان (سی آر اے پی) دہلی میں 54 نومبر سے نافذ کیا جائے گا اور ڈسمبر تک جاری رہے گا۔

اس موقع پر گوپال رائے نے کہا کہ اس کے بعد باذل ضابطہ اخلاق ریاستی اسمبلی کے انتخابات جنوری میں نافذ ہوں گے۔ اس کے پیش نظر ہم نے تمام ایجنسیوں کو ایک جامع ایکشن پلان تیار کرنے کے لیے 15 جون تک کی ڈیڈ لائن دی ہے۔

ہرش ملہوترہ نے مرکزی وزیر مملکت برائے ٹرانسپورٹ کا عہدہ سنبھالا

ممبر پارلیمنٹ رام ویر سنگھ بدھوڑی کی وزیر سے دہلی کی سڑکوں پر توجہ دینے کی اپیل

نئی دہلی (ایس این بی) مشرقی دہلی سے نومنتخب رکن پارلیمنٹ ہرش ملہوترہ نے بدھ کو وزارت کے دفتر میں مرکزی وزیر مملکت برائے ٹرانسپورٹ کا عہدہ سنبھالا۔ اس موقع پر نومنتخب ممبر پارلیمنٹ رام ویر سنگھ بدھوڑی کے ساتھ بی جے پی کے سینئر لیڈر اس اہم ایم پی کا شرما اور ابھے ورما نے انہیں پھولوں کے گچھے پیش کر کے مبارکبادی دی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک زمینی سطح کے کارکن کو عزت دینے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

◀ سرکار کی لاپروائی کی وجہ سے ان سڑکوں پر دھول سے آلودگی بڑھ رہی ہے اور بھیڑ، جام اور روڈ ریز جیسے مسائل پیدا ہو رہے ہیں

جنوبی دہلی سے ممبر پارلیمنٹ بدھوڑی نے کہا کہ یہ صرف بی جے پی میں ہی ممکن ہے کہ ایک عام زمینی سطح کے کارکن کو بھی مرکزی وزیر کے طور پر کام کرنے کا موقع ملے۔ انہوں نے کہا کہ ہرش ملہوترہ طالب علمی کے زمانہ سے ہی بی جے پی کے لیے بے لوث کام کر رہے ہیں۔ ان کے وزیر بننے سے دہلی کو بہت فائدہ ہوگا، کیونکہ دہلی کی سڑکوں کی حالت انتہائی خراب ہے اور دہلی سرکار اس پر کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے۔ انہوں نے سمپرہ ملہوترہ سے دہلی کی سڑکوں پر توجہ دینے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری لاپروائی کی وجہ سے ان سڑکوں پر دھول کی آلودگی بڑھ رہی ہے اور بھیڑ، جام اور روڈ ریز جیسے مسائل پیدا ہو رہے ہیں، حالانکہ ان سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کی ذمہ داری دہلی سرکار کی ہے مگر حالات اتنے خراب ہو گئے ہیں کہ یہ کام بھی مرکزی سرکار کو کرنا پڑے گا۔

قرول باغ زون سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال

میئر شیلی اوبرائے کی کونسلروں اور افسران کے ساتھ میٹنگ، افسران کو ضروری ہدایت

نئی دہلی (ایس این بی) میئر ڈاکٹر شیلی اوبرائے نے بدھ کو قرول باغ زون سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کے لئے کونسلروں اور افسروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران میئر نے علاقے میں جاری ترقیاتی کاموں اور شہریوں کے مسائل کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر قرول باغ زون کے کونسلر، زونل ڈپٹی کمشنر بھیپیک کمار اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

اس موقع پر میئر نے کہا کہ میٹنگ کا مقصد وارڈ کے مقامی مسائل کو سمجھنا، اہم مسائل پر تبادلہ خیال اور ان کو حل کرنا ہے۔ اس دوران آوارہ جانوروں کے مسائل، صفائی کے نظام، پارکنگ، تجاوزات، نالوں کے بھنجر، اسکولوں، کمیونٹی سینٹرز، سڑکوں، ایف سی ٹی ایس، علاقوں کے پارکوں کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔

■ آوارہ جانوروں کے مسائل، صفائی کے نظام، پارکنگ، تجاوزات، نالوں کے بھنجر، اسکولوں، کمیونٹی سینٹرز، سڑکوں، ایف سی ٹی ایس، علاقوں کے پارکوں کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا

میٹنگ میں میئر نے افسران کو مسائل کو عبوری اور طویل مدتی حل پیش کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ علاقے کی بہتر ترقی اور شہریوں کو بہتر پریشانی کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے افسران کو وارڈوں کا دورہ کر کے شہریوں کے مسائل جاننے کی بھی ہدایت دی۔

سواتی مالیوال کے ساتھ مارپیٹ کا معاملہ

ویبھو کمار نے ہائی کورٹ میں ضمانت کیلئے عرضی داخل کی

نئی دہلی (ایس این بی) عام آدمی پارٹی کی راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سواتی مالیوال پر حملہ کے معاملہ میں گرفتار وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے پرسنل سکریٹری ویبھو کمار نے ہائی کورٹ میں اپنی ضمانت کی درخواست داخل کی ہے۔ انہوں نے نچلی عدالت کے حکم کو منسوخ کرنے اور ضمانت پر رہا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کی درخواست پر 14 جون کو سماعت ہونے کا امکان ہے۔ 27 مئی کو تیس ہزاری کورٹ نے انہیں ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا اور ان کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ اس نے اسی حکم کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ دہلی پولیس نے 18 مئی کو ویبھو کمار کو گرفتار کیا تھا۔ سواتی مالیوال نے کمار پر کیجریوال کی رہائش گاہ پر حملہ اور حملہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔

ہڑتال کے باعث کلسٹر بسیں وقت سے پہلے ہی سڑکوں سے غائب

نئی دہلی (ایس این بی) ہڑتال کے باعث کلسٹر بسیں وقت سے پہلے ہی سڑکوں سے غائب ہو گئیں، جس کی وجہ سے مسافروں کو اس شدید گرمی میں گھنٹوں سڑکوں پر سواری کا انتظار کرنا پڑا اور صورتحال یہ تھی کہ اگر کوئی بس آ جاتی تو مسافر اس میں سوار ہونے کے لیے آپس میں لڑنے لگتے ہیں، اس کی وجہ سے خواتین کو سب سے زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔

واضح رہے کہ ڈی ٹیمبس کے تحت چلنے والی تقریباً ایک ہزار اور رنج رنگ کی بسیں (997) 15 جولائی سے سڑکوں سے ہٹا دی جائیں گی۔ ان بسوں کی عمر پوری ہو چکی ہے، کیونکہ اس لیے انہیں ہٹایا جا رہا ہے۔ ان بسوں پر کام کرنے والے تقریباً 6 ہزار ملازمین (کنڈکٹر، ڈرائیور اور دیگر ملازمین) بے روزگار ہو جائیں گے۔ ڈی ٹی سی اپنے ایمپلائز یونین کے صدر للت چودھری اور جنرل سکریٹری منوج شرما کے مطابق ان تمام ملازمین کو ہٹانے کا لیڈر ڈیمبس نے دیا ہے، جس کے خلاف کلسٹر کے 7 بس ڈپو میں ملازمین ہڑتال پر بیٹھے ہیں۔ ہڑتال کی وجہ سے کلسٹر کی اور بسیں نہیں چل رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ابھی بتایا جا رہا ہے کہ ان بسوں کو ایک ماہ کی توسیع مل سکتی ہے لیکن ملازمین چاہتے ہیں کہ ان کی نوکری بچ جائے، حالانکہ ان کی ملازمت 19 جون سے ختم ہو رہی ہے لیکن دہلی ہائی کورٹ نے کمپنیوں کو 8 پرمٹ 15 جولائی تک بڑھا دیا ہے۔ ایسے میں انہیں روزی روٹی کا سامنا ہے۔ اگر ایک ماہ کی توسیع بھی دی جائے تو ایک ماہ بعد ان ملازمین کا کیا بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر نہیں نہ آنے کی وجہ سے مسافروں کو کافی مشکلات اٹھانی پڑ رہی ہیں، مگر اپنی روزی روٹی بچانے کے لیے یہ قدم اٹھانا ہوگا۔

◆ 15 جولائی سے کلسٹر کی 997 بسیں سڑکوں سے ہٹ جائیں گی
بسوں کو ہٹانے کی وجہ سے 6000 سے زیادہ ملازمین کے سامنے روزی روٹی کے بحران کا خطرہ منڈلایا

ایک طرف مسافر جھوٹ وقت پر فاترتنچنے کے لیے سڑکوں پر دھکے کھا رہے ہیں تو دوسری طرف شام کو دفتر سے تھکے کر وقت پر گھروں تک پہنچنے کے لیے دھکے کھا رہے ہیں۔ خواتین کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ اگر وہ کسی اور ذریعہ کا سہارا لیں تو انہیں اس کے لیے کرایہ ادا کرنا پڑے گا۔

اسمبلی انتخابات 2025 کے پیش نظر ریاستی کانگریس کی مہم شروع

صدر دیویندر یادو نے تنظیم کی مضبوطی کیلئے مقامی لیڈران، کونسلرز اور عہدیداروں کے ساتھ کیا تبادلہ خیال

نئی دہلی (ایس این بی) لوک سبھا انتخابات 2024 کے نتائج کے بعد دہلی پردیش کانگریس نے اسمبلی انتخابات 2025 کے پیش نظر ریاستی تنظیم کو مضبوط کرنے کی سمت میں پہل شروع کر دی ہے۔ اسی مہم کے تحت صدر دیویندر یادو ریاستی لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کر کے فیڈ بیک لے رہے ہیں تاکہ تنظیم کو مزید فعال بنایا جائے۔ بدھ کو دیویندر یادو نے ریاستی کانگریس دفتر میں ریاستی سینئر لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کی جس میں مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں سابق وزیر دہلی منگت رام گپتا، پروفیسر کرن والیہ اور نریندر ناتھ، سابق ریاستی صدر انل چودھری، جتیندر میں کیونی کیشن ڈپارٹمنٹ انل بھاردواج، اے آئی سی سی سکریٹری روبرت چودھری، چتر سنگھ اور مدت اگروال موجود ہے۔

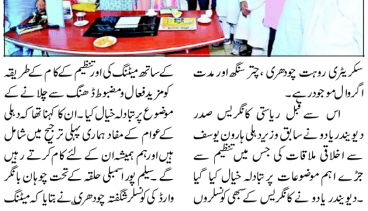

اس سے قبل ریاستی کانگریس صدر دیویندر یادو نے سابق وزیر دہلی بارون یوسف سے اخلاقی ملاقات کی جس میں تنظیم سے جڑے اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دیویندر یادو نے کانگریس کے بھی کونسلروں کے ساتھ میٹنگ کی اور تنظیم کے کام کے طریقہ کو مزید فعال و مضبوط حتمک سے چلانے کے موضوع پر تبادلہ خیال کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ دہلی کے عوام کے مفاد ہماری پہلی ترجیح میں شامل ہیں اور ہم ہمیشہ ان کے لئے کام کرتے رہیں گے۔ سیلم پور اسمبلی حلقہ کے تحت چوہان بانگر جزے اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دیویندر یادو نے کانگریس کے بھی کونسلروں کے ساتھ میٹنگ کی اور تنظیم کے کام کے طریقہ مزید فعال و مضبوط حتمک سے چلانے کے موضوع پر تبادلہ خیال کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ دہلی کے عوام کے مفاد ہماری پہلی ترجیح میں شامل ہیں اور ہم ہمیشہ ان کے لئے کام کرتے رہیں گے۔ سیلم پور اسمبلی حلقہ کے تحت چوہان بانگر وارڈ کی کونسلر شگفتہ چودھری نے بتایا کہ میٹنگ میں ارپیہ خان، نازنیہ دانش، حاجی ظریف، حاجی ثمیر، سابق کونسلر شعیب دانش اور چودھری زبیر احمد، وید پرکاش اور بھائی خوشنود موجود تھے۔ اس تناظر میں اوکھلا اسمبلی حلقہ کے ابوالفضل انکلیو وارڈ کی کونسلر ارپیہ خان نے سوشل میڈیا پر لکھا ’ریاستی کانگریس صدر دیویندر یادو سے ملاقات کر کے دہلی اور اوکھلا سے جڑے ایشوز اور موجودہ سیاسی حالات پر غور و فکر کیا گیا۔ اس کے علاوہ ریاستی کانگریس صدر دیویندر یادو نے دہلی ماٹکانی ڈپارٹمنٹ کے سرگرم رول سے متعلق تجزیہ میٹنگ کر کے ضروری ہدایت دی۔ اس دوران دہلی ماٹکانی کے انچارج شاہنواز شیخ اور دہلی ماٹکانی چیئرمین عبدالواحد قریشی اور ضلع انچارج اور لوک سبھا ماٹکانی ڈپارٹمنٹ موجود رہے۔

OLD MACHINERIES (CONSTRUCTION) AT SUSHANT LOK, GURUGRAM
FOR SALE

S. No.	Type of Machinery/Equipments	Qty.
1.	Electrical Motors (Different Capacities)	67 Nos.
2.	Pumps (Different Capacities)	40 Nos.
3.	Vibrators	29 Nos.
4.	Horticulture Machinery	07 Nos.
5.	Misc. Construction Machinery & Equipments	23 Nos.
6.	Steel Fabrication Shop Machinery & Equipments	16 Nos.
7.	Mechanical Shop Machinery & Equipments	12 Nos.
8.	Sewage Pumps & Tankers	08 Nos.
9.	Carpentry Shop Wood Working Machinery & Equipments	06 Nos.
10.	Earthmoving Machinery & Equipments	13 Nos.
11.	Road Construction Machinery	04 Nos.

Interested Parties / Buyers are requested to contact MR. SATI SARAN at Mobile No. 9818403461 & Email Id. services @ansalabl.com for their enquires, schedule of Site visit or any query about the specifications etc., please send sealed offers within 15 days to Admin Department, M/s. ANSAL BUILDWELL LTD., 118 UFF, PRAKASH DEEP BUILDING, 7, TOLSTOY MARG, NEW DELHI-110001.